

الہ آباد میں کچھوؤں کی پرورش گاہ قائم کی جائے گی

Posted On: 04 OCT 2017 9:27AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 4 اکتوبر: گنگا کی مالا مال آبی حیاتیاتی گوناگونی کو انسانی آبادی میں - ونے والے اضافے کے دباؤ سے بچانے کے لئے

تمام گنگا پروگرام کے تحت، الہ آباد میں، سنگم پر ایک دریائی حیاتیاتی گوناگونی پارک قائم کرنے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے، جس کے تحت

کچھوؤں کو محفوظ بنایا جائے گا۔ فراہم کرائی جائے گی۔

کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کے اس پروجیکٹ کے تحت، گنگا، جمنار اور اساطیری ندی سرسوتی کے سنگم پر دریائی حیاتیاتی گوناگونی پارک کافیم، کچھوؤں کی پرورش کے مرکز 1.34 کافیم (ترویجی پشپ اور عارضی طور پر، سالانہ بنیادوں پر منتقل کی جانے والی - پچر یعنی پرورش گاہ - ون کافیم) اور دریائے گنگا اور اس کے تحفظ کی لازمی اہمیت کے تحت بیداری پھیلانے کے امور شامل ہیں۔

مذکورہ پروجیکٹ ناظرین کو اشد ضروری طور پر درکار آگے ی کا - پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ معیشت حیوانات کے نظام میں اس طرح کے جانوروں کی کیا اہمیت ہے، ان کا کردار اور ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں، اس کے ذریعے ناظرین کو ماحولیات میں بقائے باقیاتی کی پیچیدگی کی بے ترتیبی حاصل - وسکے گی اور اہم قدرتی وسائل پر مرتبہ - ونے والے انسانی سرگرمیوں کے اثرات کو کم کرنے کے تحت بیداری پھیلانے میں بھی مدد ملے گی۔ دریائے گنگا کے تحت جانکاری کی ترویج و اشاعت کا کام، اس پروجیکٹ کے تحت پورے زور و شور سے انجام دیا جائے گا اور - صد فیصد مرکزی سرمائے سے پائے تکمیل کو پہنچنے والا پروجیکٹ ہے۔

معدوم - ونے کے خطرے سے دوچار گھڑیاں، ڈولفن اور کچھوے جو دریائے گنگا میں پائے جاتے ہیں، ان کے سمیت 2000 زائد آبی جانوروں کی بقا، اس مالا مال حیاتیاتی گوناگونی کا حصہ ہے اور ملک کی آبادی کو زندگی بخشنے والی اس ندی سے وابستہ ہے۔ الہ آباد میں دریائے گنگا اور جمنار کے سنگم پر معدوم - ونے کے خطرے سے دوچار حیوانات مثلاً میٹھے پانی کا کچھو (بھاتاگر کچھوگا، بھاتاگر ڈھونگونا، نل سونیا گنگیشیکا، چترانڈیکا، رڈیلا تھروچی وغیرہ)، نیشنل ایکویٹک اینیمل یعنی قومی آبی جانور یا دریائے گنگا میں پائی جانے والی ڈولفن (بلائینسٹا گینگیشیکا)، گھڑیاں (گیوالس گنگیشیکا) اور متعدد مہاجر اور مقیم پرندوں کی قیام گاہ ہیں۔

U-4941

(Release ID: 1504742) Visitor Counter : 2

